سوال

(155)قرض دار پر زکوٰۃ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیفلڈ سے عبدالحق پوچھتے ہیں

جس آدمی کے پاس مال نصاب ہے مگر اس پر قرض بھی ہے قرض مال جمع سے زیادہ ہے جیسے مکان وغیرہ کا قرض ایسے آدمی کے لئے زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس آدمی پر قرض ہے اور اس کے پاس اتنا مال بھی ہے جو نصاب کو پہنچ چکا ہے تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ کے لئے دو بنیادی شرطیں ہیں۔ ایک یہ کہ مال نصاب کو پہنچ جائے اور دوسری یہ کہ اس پر پورا سال بھی گزر جائے۔ اب وہ مقروض ہے یا نہیں اسے بہر حال زکوٰۃ دینا ہوگی۔ اگر قرض ہے تو پھر ایسے آدمی کو چاہئے کہ وہ مال سال بھر جمع کرنے کی بجائے پہلے اس رقم سے قرض کی ادائیگی کرے۔ اگرچہ رقم قرض سے کم ہے لیکن پھر بھی اس کے ادا کرنے سے کچھ تو قرض کم ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص345

محدث فتویٰ